مروجہ بینکاری، تحقیقی و تحلیلی جائزہ

حافظ نعیم حفیظ: پی ایچ ڈی سکالر، جامعہ پنجاب، لاہور، لیکچرار، گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز کالج، لاہور

Abstract

The significance of banks cannot be denied in the contemporary world. They have , in fact, become the pivot of the national and international economic system. Almost all the financial transactions are being made through banks. In this way, banks have gotten worldwide public faith and credibility.This research article aims at defining the term Bank and its importance in a simple way. It also gives a brief history of the evolution of banks. Besides, it gives a little bit detailed account of various types of banks and differentiates their nature as well. A peculiar characteristics of the research article is that it not only elaborates different duties and activities of banks but also successfully narrates the financial procedure of various banks. At the end of the article, different sort of bank accounts have been discussed in a comprehensive way.

Keywords. Bank, significance, history types, accounts, financial

موجودہ معاشی نظام میں بینکوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ عالمی سطح پر درآمد اور برآمد کا نظام، ممالک کے آپس میں معاشی روابط اور لین دین کے معاملات، بیرون ملک رقوم کی ادائیگی اور بیرون ملک سے رقوم کی ترسیل بین الاقوامی تجارت کا ایک اہم حصہ ہے، اِسی ادارے کے سبب صنعتی اور پیداواری سرگرمیاں فروغ پا رہی ہیں۔

❖ بینک کا تعارف:

بینک دور حاضر کا ایسا ادارہ ہے جو کسی بھی معاشرہ میں معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا حصہ بن گیا ہے۔ بینکوں اور تجارت و صنعت کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور یہ دونوں شعبہ جات ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم بن چکے ہیں۔ بینکاری کا شعبہ اور تجارت و صنعت کا شعبہ باہم مل کر ملکی ترقی میں کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک بھی دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اس مضمون میں روایتی اور سودی بینکاری کے آغاز وارتقاء، اقسام اور تمویلی سرگرمیوں کا جائزہ لیں گے۔

• بینک کی تعریف:

بینک (Bank) کو بینک کیوں کہا جاتا ہے، اس نام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

انسائیکلوپیڈیا آف برٹانکا میں بینک کے لفظ کی وضاحت اس طرح سے کی گئی ہے:

"بینک" اٹلی زبان کے لفظ "Banko" سے ماخوذ ہے، جس کا معنٰی میز (Bench) ہے۔ جب بینک کا آغاز ہوا تو اس کاروبار کو چلانے والے، کھاتے داروں اور گاہکوں کے حساب کتاب کے لیے ایک میز سامنے رکھتے تھے، جس پر سبز رنگ کا کپڑا ہوتا تھا، اسی میز کی مناسبت سے بینک (Bank) کا لفظ وجود میں آیا۔[1]

- **محمد ایوب اسلامی مالیات میں لکھتے ہیں:**

لفظ Bank اطالوی زبان کے لفظ "Banco" سے مشتق بتایا جاتا ہے جس کا مطلب شیلف یا بنچ ہے جس پر قدیم منی چینجرز اپنے سکے سجاتے تھے۔ اگر قرون وسطیٰ کا منی چینجر اپنے کاروبار میں ناکام ہو جاتا تو لوگ اس کی بنچ توڑ دیتے تھے اور غالباً یہی لفظ "Bankrupt" کا ماخذ ہے۔[2]

بینک ایک ایسا ادارہ ہے جو مال کا لین دین کرتا ہے، لوگوں کی امانتیں وصول کرتا ہے اور آگے قرض فراہم کرتا ہے۔

- **انسائیکلوپیڈیا آف برٹانکا میں بینک کی تعریف اِن الفاظ میں کی گئی ہے:**

Bank finance an institution that deals in money and its substitutes and provides other money-related services. In its role as a financial intermediary, a **bank** accepts deposits and makes loans [3]

- **بینک کی تعریف اِن الفاظ میں بھی کی جاتی ہے:**

A bank is a financial institution that accepts deposits from the public and creates credit.4

- **مولانا تقی عثمانی بینک کی تعریف اِن الفاظ میں کرتے ہیں:**

"بینک" ایک ایسے تجارتی ادارے کا نام ہے جو لوگوں کی رقمیں اپنے پاس جمع کر کے تاجروں، صنعت کاروں اور دیگر ضرورت مند افراد کو قرض فراہم کرتا ہے۔ آج کل روایتی بینک اِن قرضوں پر سود وصول کرتے ہیں ،اور اپنے امانت داروں کو کم شرح پر سود دیتے ہیں، اور سود کا درمیانی فرق بینکوں کا نفع ہوتا ہے۔[5]

- **اسلامی معاشیات میں بینک کی تعریف کے الفاظ یہ ہیں:**

بینک قرضوں کا کاروبار کرتا ہے۔ عوام سے امانتیں وصول کرتا ہے اور ضرورت مند افراد کو قرضے فراہم کرتا ہے۔ بینک کے جاری کردہ زرِاعتبار کو عام لوگ بلا حیل وحجّت قبول کر لیتے ہیں۔اس لیے بینک زر کی تخلیق بھی کرتا ہے۔[6]

❖ بینک کی اہمیت:

یہ مشاہدے کی بات ہے کہ موجودہ معاشی نظام میں بینکوں کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے اور موجودہ معاشی نظام میں بینکوں کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔پوری دنیا کی معیشت ،کاروبار اور لین دین کے معاملات بینکوں ہی کے ذریعے چل رہے ہیں۔اِسی ادارے کے سبب ہی صنعتی اور پیداواری سرگرمیاں فروغ پار ہی ہیں۔

بین الاقوامی تجارت کو جو ادارے کنٹرول کر رہے وہ بڑے بڑے بینک ہی ہیں۔عالمی سطح پر درآمد اور برآمد کا نظام، ممالک کے آپس میں معاشی روابط اور لین دین کے معاملات، بیرون ملک رقوم کی ادائیگی اور بیرون ملک سے رقوم کی ترسیل بین الاقوامی تجارت کا ایک اہم حصہ ہے، جنہیں بینکوں نے آسان بنادیا ہے۔ان تمام معاشی و معاشرتی فوائد سے اندازہ ہوتا ہے کہ بینکوں کا کردار انتہائی اہم اور ضروری ہے۔

❖ بینک کی تاریخ:

بینکوں اور مالیاتی اداروں کی تاریخ بھی اتنی ہی پرانی ہے جتنی سادہ اور منظم معیشت کی تاریخ ہے۔اگرچہ یہ (بینک) آغاز میں بہت سادہ شکل میں تھے۔لیکن آج کے جدید دور میں سرمایہ دارانہ نظام کے ارتقاء کے ساتھ بینک اور مالیاتی ادارے اور ان کی پیداوار (مختلف پیچیدہ قسم کی خدمات) اتنی پیچیدہ ہو گئی ہیں کہ بینکوں کے آغاز کے اصل مقاصد بہت محدود ہو گئے ہیں۔

بینکنگ کا نظام 2000سال قبل مسیح میں کسی نہ کسی صورت میں موجود تھا۔[7] مگر اس زمانے کی بینکنگ کی زیادہ تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔بینک کی تاریخ اور اس کے آغاز بارے مختلف آراء ملتی ہیں۔

مغربی مصنفین بینکاری کی تاریخ کاآغاز قبل مسیح سے کرتے ہیں۔ان میں سے بعض کا دعویٰ ہے کہ ایک ہزار قبل مسیح بلکہ پندرہ سو قبل مسیح میں بھی بینکاری کاادارہ موجود تھا۔ لیکن اگر بینکاری سے مراد، جیساکہ بعض مغربی مصنفین اس کے آغاز کی تاریخ بیان کرتے ہوئے لیتے ہیں، یہ ہے کہ یہ وہ ادارہ ہے جو قرضوں کا کاروبار کرتا ہو، تجارت کے لیے قرض پر سرمایہ فراہم کرتا ہو، تو اس مفہوم میں بینکاری کا ادارہ اس سے بھی قدیم ہے۔ سودخوری، قرض اور تجارت میں سود پر سرمایہ لگانے کا کام ہندو بنئے اس سے بھی بہت پہلے سے کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں کئی ہزار برس سے سودی قرض دینے اور مختلف تجارتوں میں سودی رقوم لگانے کا رواج چلاآرہاہے۔ جس مفہوم میں آج کل بینک کا لفظ بولا جاتاہے، اس مفہوم میں اس کاآغاز سولہویں صدی عیسوی میں اٹلی میں ہوا۔ [8]

- **محمد ایوب اسلامی مالیات میں بینک کی تاریخ بارے فرماتے ہیں:**

بینکاری کی سرگرمیاں کسی نہ کسی شکل میں 575 قبل مسیح سے جاری رہی ہیں۔لوگ عبادت گاہوں کے خزانے میں رقم جمع کراتے تھے۔ یہ عبادت گاہیں بینک کا کام بھی کرتی تھیں اور افراد اور ریاست کو رقوم فراہم کرتی تھیں۔ [9]

- **ڈاکٹر محمود الحسن عارف "منہاج" میں بینکنگ کے بارے لکھتے ہیں:**

"اس طریق کار نے قلم اور سیف، دونوں کی حکمرانی کا دور ختم کر دیااور اس کی جگہ "بہی کھاتے" کی فرمان روائی قائم کر دی۔ غریب کسانوں اور مزدوروں سے لے کر بڑے بڑے صنعتی و تجارتی اداروں تک اور بڑی حکومتوں اور سلطنتوں تک سب کی ناک میں ایک غیر مرئی نکیل پڑ گئی اور اس کا سرا ساہوکاروں کے ہاتھ میں آگیا۔اس کے بعد اس گروہ نے ایک قدم اور اٹھایااور اپنے کاروبار کو وہ شکل دی جسے اب جدید بینکنگ کہا جاتاہے۔پہلے یہ کام عموما انفرادی سطح پر تھا۔ اگرچہ بعض ساہوکار گھرانوں کا مالیاتی کاروبار بڑھتے بڑھتے عظیم الشان اداروں کی صورت اختیار کر گیا تھا، جن کی شاخیں دور دراز مقامات پر قائم ہوگئی تھیں، لیکن بہر حال یہ الگ الگ گھرانے تھے اور اپنے ہی نام پر کام کرتے تھے، جس پر ان کے اخلاق اور ذہین دماغوں نے یہ سوچا کہ کیوں نہ ان انفرادی اداروں کو شہری، صوبائی، ملکی اور پھر بین الاقوامی سطح پر منظم کیا جائے۔اور نہ صرف اپنے شہر بلکہ پورے صوبے، پورے ملک اور بلکہ تمام ممالک کی دولت کو ہتھیایا جائے، تاکہ زمین کے کسی بھی گوشے پر، ان کی مرضی کے بغیر کوئی دانہ کاشت کیا جاسکے اور نہ کوئی لقمہ کھایا جاسکے۔اس طرح بڑے بڑے بینک معرض وجود میں آئے جو آج تمام دنیا کے نظام مالیات پر قابض و متصرف ہیں" [10]

❖ بینک کا آغاز وارتقاء:

مغرب میں رائج بینکاری کا موجودہ نظام ایک دو دن میں سامنے نہیں آیا۔نہ کبھی کسی نے باقاعدہ بیٹھ کر یہ سوچا تھا کہ بینکاری کا ایک نظام ہونا چاہیے اور اس کے خدوخال یہ اور یہ ہونے چاہئیں۔ وہاں یہ نظام طویل عرصے کے دوران ایک خودکار انداز میں وجود میں آیا ہے۔ تجارتی مصلحت، وقت اور تجربے نے جو تبدیلیاں تجویز کیں وہ تبدیلیاں اس میں آتی گئیں۔اور ان تبدیلیوں اور بین الاقوامی تجارتی قوتوں کے مفادات کے مطابق اس نظام میں مزید جدت آتی گئی۔

مولانامودودیؒ نے اپنی کتاب "سود" میں جدید بینکنگ کی تاریخ کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے،[11] جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہاں بیان کرتا ہوں۔

ابتدائی مرحلہ:

مغربی ممالک کے اندر شروع میں، جب کاغذی نوٹ ایجاد نہیں ہوئے تھے، لوگ اپنی قیمتی امانتیں، سونا اور چاندی وغیرہ سناروں کے پاس بطور امانت رکھوادیتے تھے۔ سنار ہر امانت دار کو اس کی امانت کے بقدر سونے کی ایک رسید جاری کر دیتا تھا جس میں یہ تصریح ہوتی کہ فلاں شخص کا اتنا سونا میرے پاس بطور امانت محفوظ ہے۔آہستہ آہستہ یہ امانتی رسیدیں خرید وفروخت اور قرضوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہونے لگیں اور لوگ ان رسیدوں پر اعتماد کرنے لگے، جس کی وجہ سے ایک شخص کو سنار کے پاس سے سونا نکلوانے کی ضرورت بہت کم پڑتی تھی۔ تجربے سے سناروں کو یہ معلوم ہوا کہ لوگوں کا جو سونا ان کے پاس بطور امانت محفوظ ہے لوگ اس کا دسواں حصہ ان سے نکلواتے ہیں اور نو حصّے سونا ان کے پاس بے کار پڑا رہتا ہے۔اب سناروں نے اس امانتی سونے کو دوسرے لوگوں کو سود پر ادھار دینا شروع کر دیا اور صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس نو حصے سونے کی رسیدیں بھی سود پر آگے جاری کرنا شروع کر دیں یعنی وہ سونا پھر ان کے پاس موجود تھا لیکن ان کی رسیدیں وہ سود پر جاری کر رہے تھے۔ یہ ایک قسم کا دھوکا، فراڈ اور لوگوں کی امانتوں کا غلط استعمال تھا۔

دوسرامرحلہ:

دوسرے مرحلے میں ان سناروں نے اپنے کاروبار کو وسیع کرنے کے لیے معاشرے کے متوسط اور خوش حال طبقوں کی طرف رجوع کیا اور ان سے کہا کہ آپ اپنا سرمایہ کاروبار میں لگانے کی بجائے ہمارے پاس بطور امانت رکھوادیں، ہم آپ کو اس پر سود ادا کریں گے۔اسی طرح سنارے کم شرح سود پر لوگوں سے ان کا سونا وغیرہ لے لیتے تھے اور زیادہ شرح سود پر دوسرے لوگوں کو دے کر اپنا منافع درمیان میں رکھ لیتے تھے۔ بہت سارے لوگوں نے سوچا کہ کاروبار میں نقصان کا اندیشہ بھی ہے، وقت بھی لگے گا اور محنت بھی کرنا پڑے گی۔ حساب کتاب بھی رکھنا ہوگا اور نفع میں اتار چڑھاؤ بھی رہتا ہے، ان سب باتوں کو سوچتے ہوئے لوگوں

میں اس طرف رجحان بڑھنے لگا کہ اپنا کاروبار شروع کرنے کی بجائے اپنا سونا وغیرہ سناروں کے پاس رکھوا کر ایک متعین شرح سود حاصل کی جائے کہ جس میں اصل زر بھی محفوظ رہے اور محنت بھی نہ کرنا پڑے۔ وقت بھی بچ جائے گا اور نقصان کے اندیشوں سے بھی بچے رہیں گے۔ اس طرح معاشرے کے تقریباً 90 فی صد سرمایے پر ان سناروں کا قبضہ ہوتا چلا گیا۔

تیسرا مرحلہ:

تیسرے مرحلے میں سناروں نے اپنے کاروبار کو اجتماعی شکل دینا شروع کر دی۔ پہلے جو کام وہ انفرادی سطح پر کرتے تھے اب انہوں نے وہ گروپ کی شکل میں کرنا شروع کر دیا۔ اس مرحلے میں جدید بینک وجود میں آنا شروع ہو گئے۔ بینک اگرچہ چھوٹے بڑے بہت سے کام کرتا ہے لیکن اس کا اصل کام آج بھی یہی ہے کہ کم شرح سود پر لوگوں سے ان کی رقوم بطور امانت لینا اور زیادہ شرح سود پر مختلف افراد، کمپنیوں اور اداروں کو قرضے جاری کرنا۔ بینک کے ادارے میں دو طرح کا سرمایہ ہوتا ہے، ایک ان افراد کا سرمایہ کہ جو مل کر ایک بینک بناتے ہیں اور دوسرا ان کھاتے داروں کا سرمایہ جو بینک میں اپنی رقوم بطور امانت رکھواتے ہیں۔ بینک کا اصل سرمایہ دوسری قسم کا ہوتا ہے (کھاتے داروں کا سرمایہ)، جو کل سرمایے کا تقریباً 85 سے 90 فی صد ہوتا ہے۔

- **سب سے پہلا بینک کون سا اور کب قائم ہوا؟ اس بارے متعدد آراء ملتی ہیں۔**

سب سے پہلا بینک اٹلی کے اندر 1407ء میں بنا جس کا نام "بینک آف سینٹ جارج" تھا۔

Encyclopedia of Britannica میں ہے:

> One of the most famous Italian banks was the Medici Bank,set up by Giovanni di Bicci de' Medici in 1397. The earliest known state deposit bank, Banco di San Giorgio (Bank of St. George), was founded in 1407 at Genoa, Italy.[12]

- **اسلامی ممالک میں با قاعدہ بینک کب اور کہاں بنا؟ اس بارے محاضرات معیشت و تجارت میں ڈاکٹر محمود احمد غازی لکھتے ہیں:**

مصر میں سودی بینکوں کا آغاز 1855ء میں ہو گیا تھا، 1855 میں آرمینیا کے ایک شخص نے اسکندریہ میں پہلا بینک قائم کیا۔۔۔۔ 1863 میں خلافت عثمانیہ میں "البنک السلطانی العثمانی" قائم ہوا۔[13]

❖ بینکنگ سسٹم کا کنٹرول:

بینکنگ سسٹم باقاعدہ پلاننگ کے تحت وجود میں آیا ہے اور روز اول ہی سے غریب اور نچلے طبقہ کا خون چوسنا اور استحصال کرنا بینکوں کا وطیرہ رہا ہے۔ قرض دے کر اس کے بدلے میں شرح سود زیادہ وصول کرنا جبکہ خود قرض لے کر شرح سود کم ادا کرنا بینکوں کا معمول ہے۔

بینکنگ سسٹم کیا ہے اور چند بڑے بڑے ممالک مل کر کس طرح چھوٹے اور غریب ممالک/افراد کا خون چوس رہے ہیں،ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ سود پر مبنی اس بینکاری نظام کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

> بینکاری نظام، جو پوری دنیا میں رائج ہے اس کو چند بڑے بڑے بینک کنڑول کرتے ہیں۔وہ بڑے بڑے بینک مغربی ساہو کاروں کی ملکیت ہیں۔یوں وہ ساری دنیا کے بینکوں کو اور ساری دنیا کے بینکوں کے ذریعے ساری دنیا کی دولت کو کنڑول کرتے ہیں۔اس وقت پوری دنیا کی اٹھاسی فیصد سے زائد دولت چوبیس ملک کے شہریوں کے پاس ہے،اور بقیہ گیارہ فیصد کے قریب،جو باقی ماندہ دولت ہے وہ دنیا کے بقیہ ایک سونوے ممالک کے شہریوں کے پاس سمجھی جاتی ہے۔یہ چوبیس ممالک جن کے پاس دنیا کی اٹھاسی فیصد سے زیادہ دولت ہے،یہ پوری دنیا کی آبادی کا چودہ فیصد سے کچھ زائد ہے۔گویا دنیا کی پندرہ فیصد سے کم آبادی،دنیا کی اٹھاسی فیصد سے زیادہ دولت کی مالک ہے۔اور بقیہ پچاسی فیصد آبادی جس باقی ماندہ دولت کی مالک بتائی جاتی ہے وہ بھی دراصل اس دولت کی حقیقی مالک نہیں ہے۔اس لیے کہ وہ اس دولت کے استعمال کرنے میں نہ خود مختار ہے،نہ اس دولت کو رکھنے کے اس کے پاس وسائل ہیں،نہ اس دولت کی منتقلی یا ترسیل بڑے بڑے مغربی بینکوں کی مرضی کے بغیر ہو سکتی ہے۔دنیا کے بڑے مغربی ممالک اور ان کے بنک جب چاہتے ہیں ترسیل زر پر پابندیاں عائد کر دیتے ہیں،جب چاہتے ہیں ترسیل زر کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔[14]

❖ بینک کی اقسام(Types of Banking):

بنیادی طور پر اس وقت دو طرح کا بینکنگ سسٹم چل رہا ہے:

۱۔روایتی بینکاری(Conventional Banking)

۲۔اسلامی بینکاری(Isalmic Banking)

ذیل میں بینکاری کی ان دونوں اقسام(روایتی بینکاری اور اسلامی بینکاری) کو تفصیل سے الگ الگ بیان کیا جاتا ہے۔

1۔روایتی بینکاری(Conventional Banking):

عام طور پر روایتی یا مروجہ بینکاری(Conventional Banking)سے سودی بینکاری مراد لیا جاتا ہے،روایتی بینکاری میں کچھ بینک خاص شعبہ جات میں تمویل کرتے ہیں اور بعض بینک عام شعبہ جات میں تمویل کرتے ہیں۔

• روایتی بینکاری کی اقسام(Types of Conventional Banking):

بینک کی بہت ساری اقسام ہیں، بعض بینک عمومی تمویل(Financing) کرتے ہیں اور بعض بینک مخصوص شعبوں میں تمویل کرتے ہیں۔ بینکوں کی اقسام ذیل میں درج ہیں:

۱۔زرعی بینک(Agricultural Bank)
۲۔صنعتی بینک(Industrial Bank)
۳۔ترقیاتی بینک(Development Bank)
۴۔کوآپریٹو بینک(Co-operative Bank)
۵۔انوسٹمنٹ بینک(Investment Bank)
۶۔کمرشل بینک(Commercial Bank)
۷۔مرکزی بینک(Central Bank) [15]

❖ بینکوں کا تعارف:

مذکورہ بینک کی اقسام کا ذیل میں تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

1۔زرعی بینک(Agricultural Bank):

یہ بینک زراعت کے شعبے میں کسانوں کو قرض فراہم کرتا ہے، جس سے وہ کھیتی باڑی کے معاملات درست طریقے سے سرانجام دیتے ہیں۔زرعی بینک کی تعریف اِن الفاظ میں کی جاتی ہے:

A type of bank that lendsmoney to farmers for longerperiods of time and charges them less interest than other types of banks. 16

2۔صنعتی بینک(Industrial Bank):

اس بینک کا کام صنعتی ترقی کے لیے قرض فراہم کرنا ہے۔ صنعت و حرفت، فیکٹریاں اور کارخانے لگانے کے لیے جو بینک قرض فراہم کرتے ہیں وہ صنعتی بینک کہلاتے ہیں۔

Industrial Bank(صنعتی بینک) کی تعریف اِس طرح کی گئی ہے:

A financial institution with a limited scope of services. Industrial banks sell certificates that are labeled as investment shares and also accept customer deposits. They then invest the proceeds in installment loans for consumers and small businesses.[17]

3۔ترقیاتی بینک(Development Bank):

ترقیاتی شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے جو بینک قرض دیتے ہیں انہیں ترقیاتی بینک کہتے ہیں۔

ترقیاتی بینک(Development Bank) کی تعریف کے الفاظ یہ ہیں:

Financial institutions dedicated to fund new and upcoming businesses and economic development projects by providing equity capital and/or loan capital.[18]

4 ۔کوآپریٹو بینک(Co-operative Bank):

کوآپریٹو بینک(Co-operative Bank)سے مراد وہ ادارہ ہے جو امداد باہمی کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے،اس کا دائرہ کار ممبران تک محدود ہوتا ہے۔جو لوگ اس کے ممبر ہوتے ہیں،انہی کے پاس ڈپازٹ ہوتے ہیں اور انہی کو قرض دیا جاتا ہے۔

تعریف کے الفاظ درج ذیل ہیں:

A bank that holds deposits, makes loans and provides other financial services to cooperatives and member-owned organizations. Also known as Banks for Cooperatives.19

5۔انوسٹمنٹ بینک (Investment Bank):

انوسٹمنٹ بینک(Investment Bank)کی اصطلاح مختلف مفہوم کے لیے استعمال ہوتی آئی ہے۔ہمارے ہاں اس سے مراد ایسا بینک ہوتا ہے جس میں ڈپازٹ متعین مدت کے لیے ہوتے ہیں۔عام کرنٹ یا سیونگ اکاؤنٹ اس میں نہیں ہوتے ،صرف فکسڈ ڈپازٹ ہوتے ہیں،اور قرضے بھی محدود مدت کے لیے جاری کئے جاتے ہیں،اس سے کم مدت کے لیے قرضے نہیں دیے جاتے،ان تمام بینکوں کا دائرہ کار محدود ہوتا ہے۔

عام طور پر اس(Investment Bank)کی تعریف ان لفظوں میں کی جاتی ہے:

Investment Banking is a special segment of banking operation that helps individuals or organisations raise capital and provide financial consultancy services to them.[20]

6۔کمرشل بینک(Commercial Bank):

ایسے بینک جو عمومی تمویل کا کام کرتے ہیں،کسی شعبے ساتھ مخصوص نہیں ہوتے ،ایسے بینکوں کو کمرشل بینک کہا جاتا ہے۔اور یہ بینکوں کی قسم سب سے زیادہ اور عام ہے۔

کمرشل بینک کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

A commercial bank is a financial institution which performs the functions of accepting deposits from the general public and giving loans for investment with the aim of earning profit.[21]

7۔مرکزی بینک(Central Bank):

یہ بینک ملک کا انتہائی اہم ادارہ اور ملک کے مالیاتی نظام میں اس کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے، جو تمام تجارتی بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔ مرکزی بینک(Central Bank)مختلف ممالک میں مختلف ناموں سے موسوم ہے، پاکستان میں "اسٹیٹ بینک آف پاکستان" مرکزی بینک ہے۔

مرکزی بینک کی تعریف اِن الفاظ میں ملتی ہے:

> Autonomous or semi-autonomous organization entrusted by a government to, administer certain key monetary functions, such as to (1) issue, manage, and preserve value of the country's currency, (2) regulate the amount of money supply, (3) supervise the operations of commercial banks, (4) and serve as a banker's bank and the local lender of last resort.[22]

❖ بینک کے فرائض:

بینک کے بہت سے فرائض ہیں، اسلامی معاشیات میں بینک کے درج ذیل فرائض بیان کئے گئے ہیں:

۱۔امانتیں وصول کرنا(Accepting deposits)

۲۔قرضے دینا(Advancing loans)

۳۔ایجنسی کی خدمات(Providing agency services)

۴۔انتقال زر(Money transfer)

۵۔قیمتی اشیاء کی حفاظت(Safe deposit lockers)

۶۔سرمایہ کاری(Investment)

۷۔زراعتبار کی تخلیق (Credit Creation) [23]

❖ بینک کی سرگرمیاں:

محمود احمد غازیؒ نے محاضرات معیشت میں بنک کی خدمات اور سرگرمیاں درج ذیل بیان کی ہیں:

۱۔مشاورتی خدمات

۲۔سرمایہ کاری میں مدد اور تعاون

۳۔بچتوں کی حفاظت

۴۔قرضوں کی فراہمی

۵۔براہ راست سرمایہ کاری

۶۔محفوظ امانت خانوں کی فراہمی

۷۔کاروبار میں تعاون

۸۔جائدادوں کا نظم ونسق [24]

یہ وہ خدمات ہیں جو بینک فراہم کرتا ہے۔بینکوں کے فرائض میں سب سے اہم اور بنیادی فریضہ کریڈٹ (Creation) کہلاتا ہے، یعنی قرضوں کی فراہمی، اور ان کی تجارت (رقم قرض پر دینا یا چیز قرض پر دینا جیسے لیز نگ وغیرہ)۔ دیگر تمام مذکورہ بالا خدمات بینک کے جزوی کام ہیں۔

❖ تمویل(Financing):

بینک کا سب سے اہم کام لوگوں کو ان کی ضروریات، خصوصاً تجارتی ضروریات کے لیے قرضے فراہم کرنا ہے۔ بینک کبھی طویل المیعاد قرض جاری کرتا ہے اور کبھی قلیل المیعاد۔

تمویل(Financing) کی تعریف اس طرح سے کی گئی ہے:

> Financing is the act of providing funds for business activities, making purchases or investing. Financial institutions and banks are in the business of financing as they provide capital to businesses, consumers and investors to help them achieve their goals. The use of financing is vital in any economic system, as it allows companies to purchase products out of their immediate reach.[25]

• بینک کی تمویلی سرگرمیاں:

بینک کی تمویلی سر گرمیوں کو عام طور پر دو بنیادی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

۱۔اثاثہ جاتی پہلو (Asset Side)

۲۔ذمہ داری والا پہلو (Liability Side)

1۔اثاثہ جاتی پہلو (Asset Side)

اس حصے میں بینک اپنے تمویل کار (کلائنٹ) کو مختلف تمویلی سر گرمیاں فراہم کرتا ہے، مثلاً: سودی بینک سود پر قرضہ دیتا ہے، جبکہ غیر سودی بینک مرابحہ اور اجارہ وغیرہ کے ذریعے مختلف چیزیں ادھار پر عام ریٹ سے کچھ زیادہ قیمت میں دیتا ہے۔

▪ قرض کا لین دین:

بینک کئی طرح کے قرضے جاری کرتے ہیں۔ان میں قلیل المیعاد قرضے بھی ہوتے ہیں، اور طویل المیعاد قرضے بھی ہوتے ہیں۔ پیداواری اور تجارتی قرضے بھی ہوتے ہیں اور ذاتی اخراجات کے لئے صرفی قرضے بھی۔ بینک ان تمام قرضوں پر سود وصول کرتے ہیں۔

ڈاکٹر محمود غازیؒ اس بارے فرماتے ہیں:

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بینکوں کا لین دین قرض کی تعریف میں شامل نہیں ہے۔ لہٰذا اس پر قرض کے احکام جاری نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ شبہ اتنا بے بنیاد اور کمزور ہے کہ شاید اس کا جواب دینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ جو حضرات بینکوں کے طریق کار اور کام سے واقف ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ بینکوں کا اصل کام ہی قرضوں اور دیون کا لین دین کرنا ہے۔ بینک کی تعریف ہی جدید قوانین میں یہ کی گئی ہے کہ بینک سے مراد وہ ادارہ ہے جو قرضوں کا لین دین کرتا ہو، دیون اور کاغذات زر کا کاروبار کرتا ہو۔ جب بینک لوگوں سے قرض لیتے ہیں تو سود کی شرح کم ادا کرتے ہیں، جب وہ دوسروں کو رقومات قرض دیتے ہیں تو ان سے زیادہ سود وصول کرتے ہیں اور ان دونوں شرحوں میں جو فرق ہوتا ہے وہی بینک کی آمدنی ہوتی ہے۔ کم شرح سود پر قرض لینا اور زیادہ شرح سود پر آگے قرض دینا، یہ شروع سے ہی یہودی ساہوکاروں کا طریقہ رہا ہے۔[26]

- **قرض کی اقسام:**

بینک سے لوگ درج ذیل اقسام کے قرضے لیتے ہیں:

۱۔ روزمرہ کی تجارتی ضروریات کے لیے قرضے۔

۲۔ کاروبار کے رواں اخراجات کے لیے قرضے۔

۳۔ بڑے بڑے منصوبوں کے لیے قرضے۔[27]

۴۔ کمرشل پیپرز جیسے نوٹ، ہنڈی وغیرہ کی ڈسکاؤنٹنگ کے لیے قرضے۔

۵۔ نقد قرضے جیسے اوور ڈرافٹ۔[28]

2۔ ذمہ داری والا پہلو (Liability Side)

اس حصے میں بینک اپنے ڈپازیٹرز سے رقم وصول کرتا ہے جسے مختلف تمویلی سرگرمیوں میں لگا کر نفع کماتا ہے۔ جب ایک آدمی اپنی رقم سودی بینک کے کسی کاروبار میں لگانا چاہتا ہے تو یہ بینک اس سے رقم لے لیتا ہے اور ایک معاہدہ کرتا ہے۔ اس کی رو سے یہ بینک ایک خاص مدت میں ایک خاص شرح سے اس آدمی کو نفع دینے کا پابند ہوتا ہے۔

اس کے برعکس جب ایک آدمی کسی اسلامی بینک کے کاروبار میں اپنی رقم لگانا چاہتا ہے تو بینک اسے اپنے کاروبار میں نفع اور نقصان دونوں کی بنیاد پر شریک کر لیتا ہے۔ اگر بینک کو متعلقہ کاروبار میں نفع ہو تو بینک اور وہ آدمی، دونوں یہ نفع مقررہ شرح کے مطابق آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ اور اگر نقصان ہو تو دونوں اپنے اپنے سرمایے کے تناسب سے اسے برداشت کرتے ہیں۔

❖ اکاؤنٹ کی اقسام:

بینک کا بنیادی مقصد لوگوں کو قرض دینا اور قرض لینا ہے۔

بینک میں جو رقم اکاؤنٹ میں جمع (Deposit) کرائی جاتی ہے، اسکی کئی قسمیں ہیں۔

ڈپازٹ (Deposit) کی اقسام:

مولانا تقی عثمانی نے ڈپازٹ کی درج ذیل اقسام بیان کی ہیں[29]:

۱۔ کرنٹ اکاؤنٹ (Current Account)

۲۔ سیونگ اکاؤنٹ (Saving Account)

۳۔ فکس اکاؤنٹ (Fixed Deposit)

1۔ کرنٹ اکاؤنٹ (Current Account):

کرنٹ اکاؤنٹ کو عربی میں "الحساب الجاری" اور اردو میں "مدّرواں" کہتے ہیں۔ اس اکاؤنٹ میں رکھی رقم پر سود نہیں ملتا۔ اس اکاؤنٹ میں رکھی رقم کسی بھی وقت اور کسی بھی مقدار میں بغیر کسی پابندی کے نکلوائی جاسکتی ہے۔

کرنٹ اکاؤنٹ کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

Non interest-bearing bank account which allows the accountholder to write checks against the funds in the account. Called checking account in the US.30

2۔ سیونگ اکاؤنٹ (Saving Account):

سیونگ اکاؤنٹ کو عربی میں حساب التوفیر اور اردو میں بچت کھاتہ کہتے ہیں۔ اس اکاؤنٹ میں پڑی رقم پر بینک سود دیتا ہے اور رقم نکلوانے پر عموماً پابندیاں ہوتی ہیں۔

سیونگ اکاؤنٹ کی تعریف فنانس میں اس طرح کی جاتی ہے:

A savings account is a deposit account held at a retail bank that pays interest but cannot be used directly as money in the narrow sense of a medium of exchange[31]

3۔ فکس اکاؤنٹ (Fixed Deposit):

فکس اکاؤنٹ کو عربی میں ودائع ثابتہ کہتے ہیں۔اس اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقم مقررہ مدت سے پہلے واپس نہیں لی جاسکتی،اس میں پڑی رقم پر بھی بینک پہلے سے طے شدہ تناسب کے حساب سے سود دیتا ہے۔زیادہ مدت کے لیے رکھی گئی رقم پر سود زیادہ جبکہ کم مدت کے لیے رکھی رقم پر سود کم ملتا ہے۔

> A fixed deposit (FD) is a financial instrument provided by banks which provides investors with a higher rate of interest than a regular savings account, until the given maturity date. It may or may not require the creation of a separate account.[32]

حواشی وحوالہ جات

[1]۔ Bank, https://www. britannica.com/search?query=bank, Retrieved March, 27,2017.

[2]۔ اسلامی مالیات، محمد ایوب، رفاہ سنٹر آف اسلامک بزنس، رفاہ انٹر نیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، 1970ء ، ص:۲۴۰،

[3]۔ Bank, https://www.britannica.com/search?query=bank,Retrieved March 26,2017.

[4]۔ Investment Banking, Joshua Rosenbaum(Johnwiley & Sons,2009,London),51.

[5]۔ اسلام اور جدید معیشت و تجارت، مفتی محمد تقی عثمانی، مکتبہ معارف القرآن، کراچی، 1912ء، ص:۱۴۰،

[6]۔ اسلامی معاشیات، پروفیسر عبدالحمید ڈار، علمی کتاب خانہ، لاہور، ص:۳۰۵، 2014ء

[7]۔ Investment Banking,81.

[8]۔ محاضرات معیشت و تجارت، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ، الفیصل ناشران وتاجران کتب، اردو بازار لاہور، ص:۳۲۹۔

[9]۔ اسلامی مالیات، ص:۱۴۰۔

[10]۔ منہاج، سہ ماہی، لاہور، ڈاکٹر محمود الحسن عارف، جنوری ۱۹۹۲، ج:۱۰، شمارہ:۲۔۱، ص:۱۷، ۱۶

[11]۔ سود، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، اسلامک پبلیکیشنز، لاہور، مئی ۱۹۸۷ء، ص:۱۳۰۔۱۴۱

[12]۔ Bank, https://www.encyclopedia of britannica.com/search?query=bank, Retrieved March, 27,2017.

[13]۔ محاضرات معیشت و تجارت، ص:۳۵۶۔

[14]۔ محاضرات معیشت و تجارت، ص:۳۳۳

[15]۔ The Principles of Banking, Moorad Choudhry (Johnwiley & Snos,Singapore,2012),335.

[16]۔ Agricultural Bank, http://dictionary.cambridge.org/dictionary/english/agricultural-bank, Retrieved March 20,2017.

[17]۔ Industrial Bank, from http://www.investopedia.com/terms/i/industrial-bank,Retrieved March 22,2017.

[18]۔ Development Bank, from http://www.businessdictionary.com/definition/development-bank, Retrieved March 3,2017.

[19]۔ Modern Banking,Shelagh Heffernan,(Johnviley & Sons,Chichester,England),127

[20]۔ Investment Bank, http://economictimes.indiatimes.com/definition/investment-banking, Retrieved March 22,2017.

[21]۔ Commercial Bank, http://www.economicsdiscussion.net/banks/commercial-bank-definition-function-credit-creation-and-significances,Retrieved March 27,2017.

[22]۔ Central Bank, http://www.businessdictionary.com/definition/central-bank.html, Retrieved March 26,2017.

[23]۔ اسلامی معاشیات، ص:٦،٣٠٥۔

[24]۔ محاضرات معیشت وتجارت، ص:٣١١

[25]۔ Financing, from http://www.investopedia.com/terms/f/financing, Retrieved March 28,2017.

[26]۔ محاضرات معیشت وتجارت، ص:٣١٣۔٣١٢

[27]۔ اسلام اور جدید معیشت وتجارت، ص:١٤٢

[28]۔ اسلامی مالیات، ص:٢٤٦

[29]۔ اسلام اور جدید معیشت وتجارت، ص:١٤١

[30]۔ Bank, http://www.businessdictionary.com/definition/current-account.html, Retrieved March 30,2017.

[31]۔ Modern Banking,261.

[32]۔ Principles of Banking,422.